بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم منگل

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵	۱۹ جمادی الاول ۱۳۹۱ھ، ۱۳ وفا ۱۳۵۰ ہش، ۱۳ر جولائی ۷۱ء	نمبر ۱۶۰

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۲ وفا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ۱۱ وفا کی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"آج حضور کو گلے میں خراش کی تکلیف ہوگئی۔ ویسے عام طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے بہتر ہے الحمد للہ"

احباب دُعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر دم اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ ۱۲ وفا۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ سر درد کی شکایت ہے ویسے عام طبیعت بہتر ہے۔

احباب دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے آپ کو کامل شفا عطا فرمائے اور تا دیر سلامت رکھے۔ آمین۔

محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کے متعلق راولپنڈی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ہسپتال سے گھر آگئے ہیں۔ عام طبیعت بہتر ہے۔ لیکن کمزوری بہت ہے احباب صحت کاملہ کے لئے دُعائیں جاری رکھیں۔

محترم مولوی ابوبکر ایوب صاحب کل مورخہ ۱۳ر جولائی بروز منگل بذریعہ سرگودہا ایکسپریس اعلاء کلمۃ اللہ کے لئے ممالک بیرون روانہ ہو رہے ہیں۔ مقامی احباب انکو صبح چھ بجے سٹیشن پر پہنچ کر اپنی دُعاؤں کے ساتھ رخصت فرمائیں۔

(نائب وکیل التبشیر)

۱۱ر وفا کو بعد نماز ظہر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے زیر ارشاد محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے شیخ حبیب احمد صاحب ثاقب ابن شیخ عبداللطیف صاحب موہلن وال ضلع لاہور کا نکاح ڈاکٹر عظمت تنویر صاحبہ بنت محترم جناب شیخ روشن دین صاحب تنویر سابق ایڈیٹر روزنامہ الفضل کے ساتھ بعوض دس ہزار روپیہ حق مہر پڑھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے آمین۔

خدام الاحمدیہ کے مرکزی امتحانات اس سال ۱۴ر اگست ۱۹۷۱ء کو منعقد ہوں گے تمام قائدین خدام الاحمدیہ سے یہ گذارش ہے کہ ۱۸ر جولائی تک ان امتحانات میں شامل ہونے والے خدام کی تعداد سے اطلاع دیں تاکہ پرچہ جات بھجوائے جاسکیں۔

تمام قائدین یہ امر یاد رکھیں کہ اس سال ان کی مجلس کے تمام خدام مبتدی کا امتحان ضرور دیں۔

(مہتمم تعلیم)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اگر خدا تعالےٰ کی خاطر کوئی کام کیا جائے تو یہ ممکن نہیں ہے کہ وہ ضائع ہو اور اس زندگی میں اس کا اجر نہ ملے

یہ دنیا چند روزہ ہے اسلئے خداشناسی کی طرف جلد قدم اٹھانا چاہیئے

"یہ دُنیا چند روزہ ہے اور ایسا مقام ہے کہ آخر فنا ہے۔ اندر ہی اندر اس فنا کا سامان لگا ہوا ہے وہ اپنا کام کر رہا ہے مگر خبر نہیں ہوتی اس لئے خداشناسی کی طرف قدم جلد اٹھانا چاہیئے۔ خدا تعالےٰ کا مزا اُسے آتا ہے جو اُسے شناخت کرے اور جو اس کی طرف صدق و وفا سے قدم نہیں اٹھاتا اس کی دُعا کھلے طور پر قبول نہیں ہوتی اور کوئی نہ کوئی حصہ تاریکی کا اسے لگا ہی رہتا ہے۔ اگر خدا تعالیٰ کی طرف ذراسی حرکت کرو گے تو وہ اس سے زیادہ تمہاری طرف حرکت کرے گا۔ لیکن اول تمہاری طرف سے حرکت کا ہونا ضروری ہے یہ خام خیالی ہے کہ بلا حرکت کئے اس سے کسی قسم کی توقع رکھی جاوے۔ یہ سُنّت اللہ اسی طریق سے جاری ہے کہ ابتداء میں انسان سے ایک فعل صادر ہوتا ہے۔ پھر اس پر خدا تعالیٰ کا ایک فعل نتیجۃً ظاہر ہوتا ہے۔ اگر ایک شخص اپنے مکان کے کل دروازے بند کر دے گا تو یہ بند کرنا اس کا فعل ہوگا۔ خدا تعالیٰ کا فعل اس پر یہ ظاہر ہوگا کہ اس مکان میں اندھیرا ہو جاوے گا۔ انسان کو اس کوچہ میں پڑ کر صبر سے کام لینا چاہیئے۔

بعض لوگ شکایت کرتے ہیں کہ ہم نے سب نیکیاں کیں۔ نماز بھی پڑھی۔ روزے بھی رکھے۔ صدقہ خیرات بھی دیا۔ مجاہدہ بھی کیا مگر ہمیں وصول کچھ نہیں ہُوا۔ ایسے لوگ شقی ازلی ہوتے ہیں کہ وہ خدا تعالیٰ کی ربوبیت پر ایمان نہیں رکھتے اور نہ انہوں نے سب اعمال خدا تعالیٰ کے لئے کئے ہوتے ہیں۔ اگر خدا تعالیٰ کے لئے کوئی فعل کیا جاوے تو یہ ممکن نہیں ہے کہ وہ ضائع ہو اور خدا تعالیٰ اس کا اجر اسی زندگی میں نہ دیوے۔ اسی وجہ سے اکثر لوگ شکوک و شبہات میں رہتے ہیں اور اُن کو خدا تعالیٰ کی ہستی کا کوئی پتہ نہیں لگتا کہ ہے بھی کہ نہیں۔ ایک پارچہ سِلا ہوا ہو تو انسان جان لیتا ہے کہ اس کے سینے والا ضرور کوئی ہے ایک گھڑی وقت دیتی ہے اگر جنگل میں بھی انسان کو مل جاوے تو وہ خیال کرے گا کہ اس کا بنانے والا ضرور کوئی ہے۔ پس اسی طرح خدا تعالیٰ کے افعال کو دیکھو کہ اس نے کس کس قسم کی گھڑیاں بنا رکھی ہیں۔ اور کیسے کیسے عجائبات قدرت ہیں۔ ایک طرف تو اس کی ہستی کے عقلی دلائل ہیں دوسری طرف نشانات ہیں۔ وہ انسان کو منوا دیتے ہیں کہ ایک عظیم الشان قدرتوں والا خدا موجود ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۲۹-۲۳۰)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۳ وفا ۱۳۵۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"ایمان کی حقیقت اور اُس کا فقدان"

ہفت روزہ المنبر لائل پور اپنے ۲ر جولائی ۱۹۷۱ء کے شمارہ میں صفحہ اوّل پر "ایمان کی حقیقت" بیان کرتے ہوئے رقم طراز ہے:۔

"ایمان کیا ہے —— ایک لفظ میں وہ خدا اور بندے کے درمیان تعلق جوڑنے کا نام ہے۔ یہ تعلق کیسے قائم ہوتا ہے اور اس کی حقیقت کیا ہے، اس کی کوئی عقلی توجیہہ نہیں کی جا سکتی۔ مگر ہم جانتے ہیں کہ نامعلوم نفسیاتی تاروں پر جب یہ تعلق جڑ جاتا ہے تو انسان کی شخصیت میں ایک آگ لگ جاتی ہے وہ دنیائے معانی کے ایسے حقائق دیکھنے لگتا ہے جو عام انسانوں کو نظر نہیں آتے وہ ایسی لطیف کیفیات میں غرق ہو جاتا ہے جو سب سے بڑا انسانی تجربہ ہونے کے باوجود معروضی اصطلاحوں میں بیان نہیں کی جا سکتیں۔ وہ خدا سے الگ ہونے کے باوجود خدا میں شامل ہو جاتا ہے۔ وہ بندہ ہونے کے باوجود خدا کا رفیق بن جاتا ہے۔

ایمان کی یہ انقلابی واردات کوئی معمولی واقعہ نہیں۔ یہ جس طرح آدمی کو بے قرار کرتا ہے کہ وہ اپنے رب سے لپٹ جائے اور اس کے قدموں پر اپنا سر رکھ دے جس کا ایک باضابطہ مظہر اذکار و عبادات ہیں اسی طرح عین اپنے فطری تقاضا کے تحت ایک اور ہیجان خیز تمنا پیدا کرتا ہے۔ یہ تمنا اپنے آپ کو اس عظیم زمرہ میں شامل کرنے کی تمنا ہے جس کو قرآن نے یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰہِ کے پراعزاز انداز میں بیان فرمایا ہے۔ خدا پکارتا ہے کون ہے جو میرے خادموں میں شامل ہو کر میری سکیم کو بروئے کار لانے کی جدوجہد کرے اور بندہ اللّٰھم لبیک (خدایا میں حاضر ہوں) کہہ کر بے اختیار اس کی طرف دوڑ پڑتا ہے۔ یہ عبدیت کاملہ کا وہ آخری تجربہ ہے جس کے بعد عبد اور معبود کے درمیان کوئی فصل باقی نہیں رہتا۔"

ایمان کی یہ حقیقت اپنی جگہ درست ہے۔ خود قرآن مجید سے یہ امر ثابت ہے کہ ایمان محض اقرار باللسان کا نام نہیں ہے۔ ایمان تو انسان کی کایا پلٹ کر رکھ دیتا ہے۔ ایک حقیقی مومن اپنا سب کچھ خدا کی راہ میں وقف کر دیتا ہے اور وہ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کا مصداق بن جاتا ہے۔ وہ اپنے پر ایک موت وارد کرتا ہے اور اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک نئی زندگی عطا ہوتی ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا فی زمانہ روئے زمین پر بسنے والے مسلمانوں کو ایسا ایمان حاصل ہے؟ سو اس بارہ میں ہم خود کچھ نہیں کہنا چاہتے بلکہ معاصر مذکور ہی کے الفاظ میں اس کا جواب عرض کرتے ہیں۔ چنانچہ ہفت روزہ "المنبر" اپنے ۲ر جولائی ۱۹۷۱ء کے شمارہ میں ہی ایک اور مضمون میں جو اس شمارہ کے صفحہ ۳ پر شائع ہوا ہے عامۃ المسلمین کی ایمانی حالت کا ذکر کرتے ہوئے رقم طراز ہے:۔

"انتہائی الم انگیز یہ حقیقت اب کھل کر سامنے آ چکی ہے کہ امت میں ایسے افراد بکثرت پائے جا رہے ہیں جن کے قلوب و اذہان حقائق ایمانی پر یقین سے محروم ہو چکے ہیں۔"

یہ تو ہے عامۃ المسلمین کا حال۔ آگے چل کر معاصر مذکور دینی طبقات جو وعظ و نصیحت اور اصلاح و ارشاد کے کام میں مصروف ہیں کا ذکر کرتے ہوئے بڑے دردانگیز پیرائے میں لکھتا ہے:۔

"اس سے بھی زیادہ ہولناک مصیبت جس سے آج ہم دوچار ہیں وہ یہ ہے کہ جو افراد اور طبقات اسلامی دعوت یا تبلیغ کے کام میں مصروف ہیں ان کی بہت بڑی تعداد ایمان بالغیب، صفاتِ الٰہیہ پر یقین، اسلام کے واحد ذریعہ فلاح و نجات، ... اخلاص اور ترجیح آخرت علی الدنیا ایسی بنیادی صفات سے محروم یا کم از کم ان صفات پر ان کی مخالف صفات و اعمال کو غالب کر لینے کے خطرناک مرحلہ میں داخل ہو چکے ہیں جس کے بعد آخری مرحلہ یہی باقی رہ جاتا ہے کہ دلِ ایمان ہی سے محروم ہو جائیں اور اسلام سے تعلق کی نوعیت "نفاق" کی سی ہو جائے ...... حالت کچھ ایسی ہی ہوتی چلی جا رہی ہے کہ ایک ہاتھ سے تعمیر کا کام ہو رہا ہے اور دوسرا ہاتھ تخریب میں مصروف ہے اور ہم اُس بڑھیا کی صورت اختیار کر چکے ہیں جس کی مثال قرآن مجید نے دے کر ہمیں اس کے طرزِ عمل سے بچنے کی تلقین فرمائی ہے ولا تکونوا کالتی نقضت غزلها من بعد قوة انكاثا اور اس بڑھیا جیسے نہ ہو جاؤ جو اپنا کاتا خود ہی اپنے ہاتھوں برباد کیا کرتی تھی۔"

معاصر مذکور کی یہ حق گوئی اور اس اندوہناک صورت حال کے بارہ میں اس کی یہ دردمندی قابل ستائش ہے لیکن عامۃ المسلمین اور خود دین کے دینی طبقوں کی یہ حالت اس امر کا ایک کھلا ثبوت نہیں تو اور کیا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے بموجب ایمان ثریا پر اُٹھ چکا ہے اور یہ حالت اس امر کی مقتضی ہے کہ اس آخری زمانہ میں خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی پیشگوئی کے عین مطابق اُس رجل فارس کو ظاہر ہونا چاہیئے تھا جس نے ایمان کو ثریا سے واپس لا کر دوبارہ دلوں میں راسخ کرنا تھا۔ لیکن خیال رہے یہ صورت حال آج پیدا نہیں ہوئی بلکہ آج سے ایک صدی قبل ہی رونما ہو چکی تھی۔ یہ کیسے ہو سکتا تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی خطا جاتی۔ حسب پیشگوئی وہ رجل فارس اپنے وقت پر ظاہر ہوا اور ایمان کو ثریا سے واپس لا کر اس نے اُن دلوں میں پھر راسخ کر دکھایا جو اسے قبول کرنے کے لئے بے تاب تھے۔ آج اس رجل فارس کے ظہور کے نتیجہ میں اطراف و جوانب عالم کے نیک فطرت لوگوں کے دلوں میں ایمان داخل ہوتا اور راسخ سے راسخ تر ہوتا چلا جا رہا ہے۔

اِنَّ موعدهم الصبح اليس الصبح بقريب

مجھے یہ فکر نہیں تارِ جان و تن نہ رہے

فتورِ وہم و گماں ہم رہیں وطن نہ رہے
بس ایک شاخِ نشیمن رہے چمن نہ رہے

وطن کے باغ بھی بَن بھی عزیز ہیں مجھ کو
وطن کہاں ہے وطن کے جو باغ و بَن نہ رہے

یہ بات مجنوں کے سر میں سما نہیں سکتی
کہ دشتِ نجد میں لیلےٰ کا بانکپن نہ رہے

ہے جوئے شیر کا شیریں کو انتظار ابھی
ہزار حیف کہستاں میں کوہکن نہ رہے

نہیں جو وحدتِ فکر و نظر وطن بھی نہیں
بدن تو باقی رہے گرمیٔ بدن نہ رہے!

صنم کدوں سے برہمن نئے صنم لائے
حرم میں تاکہ حرم کا کوئی چلن نہ رہے

چراغِ کعبہ کی لَو دیں جب انجمن کے چراغ
بتانِ دَیر ہیں کوشاں وہ انجمن نہ رہے

مجھے یہ غم کہ سلامت رہیں وطن کی حدیں
مجھے یہ فکر نہیں تارِ جان و تن نہ رہے

عبد المنان ناہید

نصرت جہاں "آگے بڑھو" سکیم کے ماتحت

"جورو" (سیرالیون) میں پہلے احمدیہ نصرت جہاں کلینک کا شاندار افتتاح

پیراماؤنٹ چیفس، چیفڈم سپیکرز، سیکشن چیفس اور سرکاری افسران کی بڑی تعداد میں شرکت

مہمان خصوصی آنریبل ایف ایس انتھونی ریذیڈنٹ منسٹر برائے مشرقی صوبہ کا خطاب

(از مکرم مولوی مقبول احمد صاحب ذبیح مبلغ سیرالیون)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آج سے ۲۰ سال قبل سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے تمثیلی زبان میں ایک نظارہ دیکھا تھا جس کی تعبیر آپ نے یہ بیان فرمائی تھی کہ:-

"اللہ تعالیٰ غیر معمولی سامانوں سے جو انسانی طاقت سے بالا ہونگے جماعت احمدیہ کو جوانی بخشے گا۔ اور اس کی کوششوں کو بارآور کرے گا اور روشنی اور تازہ پھل اس کے کاموں کے نتیجہ میں پیدا ہوں گے اور خدا تعالیٰ کی نصرت اور اس کے ذریعہ سے سب جہاں کو ملے گی"
(ریویو آف ریلیجنز اردو ستمبر ۱۹۴۵ء)

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خواب کی تعبیر بعینہٖ پوری ہو کر روز روشن کی طرح احمدیت کی صداقت اور ترقی کو ثابت کر رہی ہے مغربی افریقہ میں نصرت جہاں کی سکیم "آگے بڑھو" کے تحت ڈاکٹروں کا بھجوایا جانا بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی اور میٹھا اور تازہ پھل ہے اس سکیم کے تحت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت کے ماتحت مکرم ڈاکٹر محمد اسلم صاحب جہانگیری اور مکرم ڈاکٹر امتیاز احمد صاحب چوہدری سیرالیون میں تشریف لا چکے ہیں جن کی تقرری علی الترتیب بمقام جورو اور بو میں کی گئی ہے۔

مورخہ ۵ احسان ۱۳۵۰ ہش جون ۱۹۷۱ء بروز ہفتہ جورو میں پہلے "احمدیہ نصرت جہاں کلینک" کے افتتاح کی تقریب منائی گئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی آنریبل مسٹر ایف ایس۔ انتھونی ریذیڈنٹ منسٹر برائے مشرقی صوبہ تھے اس موقعہ پر جماعت احمدیہ سیرالیون کے اکثر مرکزی عہدیداران علاقائی اور مقامی مبلغین کرام۔ چاروں سیکنڈری سکولوں کے پرنسپل صاحبان اور بعض اساتذہ کرام پرائمری سکولوں کے ہیڈ ماسٹر صاحبان مختلف علاقوں کے سات پیراماؤنٹ چیف، بیس چیفڈم سپیکر ۵۰ سیکشن چیف ڈسٹرکٹ آفیسر ریجنل پولیس آفیسر اور مختلف سیاسی رہنماؤں کے علاوہ پانچ ہزار سے زائد افراد نے اس تقریب میں شرکت کی "جورو" کی تاریخ میں اتنے بڑے اجتماع کی یہ پہلی مثال ہے۔

ملکی رواج کے مطابق عورتیں مرد اور بچے اپنی اپنی ٹولیوں میں ناچتے گاتے اور خوشیوں کے شادیانے بجاتے ہوئے ادھر اُدھر پھر کر اپنی انتہائی خوشی کا مظاہرہ کر رہے تھے اور تین یوم تک یہ طریق جاری رہا۔

افتتاحی تقریب کے سلسلہ میں سب سے پہلے "جورو" کے وسیع و عریض چیفڈم ہال میں جلسہ کا انتظام کیا گیا تھا۔ وزیر صاحب موصوف کے ہال میں داخل ہونے سے قبل احمدیہ سیکنڈری سکول کے طلباء اور طالبات نے مکرم عبدالسلام صاحب ظافر کی زیر نگرانی مارچ پاسٹ کیا جس کی مہمان خصوصی نے سلامی لی مہمان خصوصی آنریبل مسٹر ایف ایس انتھونی ریذیڈنٹ منسٹر کے کرسی پر تشریف رکھنے کے فوراً بعد سیرالیون کا قومی ترانہ گایا گیا اس موقعہ تمام حاضرین مؤدب طور پر کھڑے رہے۔

جلسہ کی کارروائی کا آغاز آنریبل پیراماؤنٹ چیف این کے گانگا پریذیڈنٹ جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون کی صدارت میں ہوا۔ آپ کے کرسئ صدارت . . . . . . پر رونق افروز ہونے کے بعد مکرم الحاج بونگے صاحب جنرل سیکرٹری احمدیہ مسلم مشن نے ان کا نہایت تفصیل سے اور عمدہ رنگ میں تعارف کرایا۔ اس تعارف کے بعد عزیزم خالد بن عبدالسلام صاحب ظافر نے تلاوت قرآن کریم کی اور پھر عزیزان خالد اور حامد نے مل کر سیدنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قصیدہ کے چند اشعار پڑھے

نظم کے بعد "جورو" کے پیراماؤنٹ چیف محترم الحاج بیٹے کاکا صاحب نے سپاسنامہ پیش کرتے ہوئے محترم وزیر صاحب موصوف تمام معززین اور مہمانوں کا دلی طور پر خیر مقدم کیا اور کہا کہ ہم اللہ تعالیٰ کے بے حد ممنون ہیں کہ اس نے جماعت احمدیہ کے ذریعہ ہمیں اس گاؤں میں ہسپتال کی شکل میں ایک نعمت غیر مترقبہ سے نوازا ہے اور کہا کہ جماعت کے امیر سے میری یہ دلی خواہش ہے کہ میرے یہ جذبات تشکر و امتنان سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت بابرکت میں پہنچا کر ممنون فرماویں۔

پیراماؤنٹ چیف صاحب موصوف نے حکومت وقت سے بھی اپیل کی کہ اس ہسپتال کی ترقی کے لئے انہیں ہر ممکن مدد دے کر ممنون فرماویں۔

محترم الحاج بیٹے کاکا صاحب کی تقریر کے بعد مکرم جناب مولوی محمد صدیق صاحب شاہد امیر جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون نے حاضرین سے نہایت پُر اثر خطاب فرمایا آپ نے کہا کہ ایک سال قبل حضور اقدس اس سرزمین میں تشریف لائے تھے اور آپ نے اپنی آنکھوں سے یہاں کے حالات کا جائزہ لیکر اپنی خداداد فراست سے یہ اندازہ لگایا کہ ہمارے افریقن بھائیوں کے لئے اسباب کی اشد ضرورت ہے کہ یہاں پر ان کی تعلیم کے لئے سکول اور ان کی صحتوں کے لئے ہسپتال کھولے جائیں۔ چنانچہ ہم اللہ تعالیٰ کے بے حد شکرگزار ہیں کہ آج ہم اس وعدہ کو پورا ہوتے ہوئے اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔ اور "جورو" میں پہلے احمدیہ نصرت جہاں کلینک کے افتتاح پر ہمیں انتہائی فخر ہے۔ ہماری یہ دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضور اقدس کے منشاء مبارک کو احسن رنگ میں ترقی عطا فرمائے اور ہمیں بڑھ چڑھ کر انسانیت کی خدمت کرنے کی وافر توفیق عطا فرمائے اور ہر گام پر ہمارا خود راہنما ہو۔ آمین

آپ نے فرمایا کہ دراصل علم طب قرونِ اولیٰ کے مسلمان حکماء کی کھوئی ہوئی متاع ہے۔ اُس وقت جب کہ تمام یورپین اقوام اندھیرے میں تھیں اور جنگلی کہلاتی تھیں۔ علم طب مسلمانوں میں عروج پر تھا ہماری یہ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ وہ وقت جلد لائے۔ جب کہ مسلمان پھر سے اپنی اس چھینی ہوئی چیز کو دوبارہ حاصل کر کے انسانیت کے دکھوں کا مداوا کر سکیں۔

آخر پر محترم امیر صاحب نے محترم وزیر صاحب موصوف کی تشریف آوری پر شکریہ ادا کیا نیز "جورو" کے پیراماؤنٹ چیف اور وہاں کے لوگوں کا بھی شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے دن رات محنت سے کام کر کے مکرم ڈاکٹر صاحب اور ڈسپنسری کے لئے مکان مہیا کئے اللہ تعالیٰ آپ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

محترم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد کی تقریر کے بعد مکرم ڈاکٹر محمد اسلم صاحب جہانگیری نے اپنی تقریر میں کہا کہ میں آپ لوگوں کے اس پُرجوش استقبال اور اس محبت اور عزت افزائی کا بے حد ممنون ہوں اور سب سے بڑھ کر میں اللہ تعالیٰ کا شکرگزار ہوں جس نے مجھے زندگی وقف کرنے کی توفیق دی اور آپ کی اور دوسرے انسانوں کی خدمت پر مامور کیا۔

آپ نے کہا کہ میں یہ کہنے پر فخر محسوس کرتا ہوں کہ یہاں آنے سے قبل میں اپنے ملک میں ایک سرکاری ہسپتال کا انچارج تھا اور ایک اچھی خاصی آمد تھی اور ترقی کے بیشمار مواقع تھے مگر اپنے پیارے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے سب چیزوں کو چھوڑ کر یہاں آگیا ہوں۔ میرے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے احسن رنگ میں اس فریضہ کو ادا کرتے رہنے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین۔

آپ کے بعد مکرم ڈاکٹر امتیاز احمد صاحب چوہدری نے بھی اپنی تقریر میں انہیں خیالات و جذبات کا اظہار فرمایا۔

محترم ڈاکٹر صاحبان کی تقاریر کے بعد تمام پیراماؤنٹ چیفس کی طرف سے جو کہ اس موقعہ پر تشریف لائے ہوئے تھے۔ دارو کے پیراماؤنٹ چیف مکرم وی۔ وی۔ کالول صاحب وائس پریذیڈنٹ جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون نے تقریر کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کی کوششوں اور حکومت کے تعاون کا دلی طور پر شکریہ ادا کیا نیز محترم الحاج سیسے صاحب (جو کہ اس علاقہ کے سیاسی لیڈر ہیں) نے بھی انہی خیالات کا اظہار کیا۔

ہر دو مقررین کے بعد آنریبل۔ ایف۔ ایس۔ انتھونی ریذیڈنٹ منسٹر فار ایسٹرن پراونس نے اپنی تقریر کا آغاز ان الفاظ سے

کیا کہ مجھے اس بات پر فخر ہے کہ میں "جورو" میں آج پہلے احمدیہ ہیلتھ سنٹر کا افتتاح کر رہا ہوں اور مجھے یقین ہے کہ مستقبل میں یہ ایک بڑا اور شاندار ہسپتال بن جائے گا۔ اور مجھے اس بات کی انتہائی خوشی ہے کہ احمدیہ مشن بھی دوسرے مشنوں میں سے ایک ہے جو کہ ملک کی ترقی اور بہبود کے لئے پوری طرح کوشاں ہے۔

آپ نے کہا کہ اس مشن نے پہلے اپنے مبلغ بھجوا کر اور پھر سکول کھول کر ہمیں روحانی اور جسمانی علوم سکھائے اور اب ہسپتال کھول کر ہماری صحتوں کا بندوبست کر رہے ہیں اور یہ ایسی کوشش ہے کہ جس سے انسان کو صحیح رنگ میں انسان بنایا جا سکتا ہے کیونکہ انسان کی روح اور جسم کے لئے یہ ہر دو چیزیں انتہائی ضروری ہیں۔

محترم وزیر صاحب نے فرمایا جماعت احمدیہ ہمیں جہالت اور تاریکی سے نکال کر اور بیماریوں سے بچانے کا سامان کر کے یقیناً ایک حیران کن کام کر رہی ہے اور علم اور صحت کے نتیجہ میں ہی ہم اپنے ملک سے بھوک، افلاس اور غریبی کو بھی دور کر سکتے ہیں۔

تقریر جاری رکھتے ہوئے آپ نے کہا کہ آپ لوگ جو کہ "جورو" اور اس کے مضافات میں رہتے ہیں حقیقتاً بڑے خوش قسمت ہیں کہ ایک اچھے پیمانے پر آپ کے لئے احمدیہ مشن نے طبی سہولت کا انتظام کیا ہے جب کہ یہ سہولت میرے علاقہ میں بھی پوری طرح سے حاصل نہیں ہے۔ میں نے آپ کے امیر صاحب سے گذشتہ دنوں ایک ملاقات میں کہا تھا کہ SULIMA اور PUJEHUN میں بھی ہیلتھ سنٹر کھولے جائیں۔

ہم اس ملک کے باشندے اور خصوصاً اس علاقہ کے رہنے والے احمدیہ مشن کے بے حد ممنون اور شکرگذار ہیں کہ آپ لوگ ہر رنگ میں ہمارے ملک کی خدمات بجا لا رہے ہیں۔ آپ کی بے لوث خدمات کے عمدہ اور شاندار نمونے ہمارے سامنے ہیں انسانی خدمت کے جذبہ کے تحت آپ لوگ گھر بار اور مستقل نوکریاں چھوڑ کر یہاں آ گئے ہیں۔ ہمارے لوگوں کو بھی یہ جذبہ پوری طرح سے اپنے اندر پیدا کرنا چاہیئے اللہ تعالیٰ اس مشن کی کوششوں میں برکت ڈالے آمین۔

احمدیہ مشن کی طرف سے مکرم الحاج بونگے صاحب جنرل سیکرٹری نے محترم وزیر صاحب اور سب مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ باوجود گوناگوں مصروفیات کے محترم وزیر صاحب نے تشریف لا کر ہماری اس تقریب کو خاص پر رونق بنا دیا ہے اور ہمیں اپنے مفید مشوروں سے نوازا ہے۔ ہم انشاء اللہ اپنی پوری کوشش کریں گے کہ خدمت انسانیت میں پوری طرح اپنے آپ کو مصروف رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔ آمین۔

ٹھیک پونے بارہ بجے جلسہ کے اختتام پر تمام مہمان بمعہ وزیر صاحب موصوف مکرم امیر صاحب کی قیادت میں احمدیہ نصرت جہاں کلینک میں پہنچے پہلے محترم امیر صاحب نے دعا کروائی اور پھر محترم وزیر صاحب نے فیتا کاٹ کر پہلے کلینک کا باقاعدہ افتتاح فرمایا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

محترم وزیر صاحب نے مکرم امیر صاحب اور مکرم پیرا ماونٹ چیف گما نگا صاحب کی معیت میں دفتر اور ڈسپنسنگ روم کا معائنہ کیا نیز کلینک کے ارد گرد چکر لگا کر اس کا جائزہ لیا۔ یہاں سے فارغ ہو کر سب مہمان ایک جلوس کی شکل میں احمدیہ سیکنڈری سکول میں تشریف لے گئے جہاں ان کی مشروبات و ماکولات سے تواضع کی گئی اور اس طرح سے یہ بابرکت تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ ثم الحمد للہ۔

اس تقریب کی کامیابی کا سہرا محترم برادرم مبارک احمد صاحب نذیر پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول "جورو"، مکرم برادرم چوہدری محمد ارشد صاحب مکرم برادرم چوہدری شبیر احمد صاحب عارف مکرم برادرم عبدالسلام صاحب ظافر اور سکول کے دوسرے اساتذہ کرام اور طلباء کے سر ہے۔ انہوں نے تقریب کو کامیاب بنانے میں دن رات نہایت محنت اور جانفشانی سے کام کیا اللہ تعالیٰ ان بھائیوں کو جزائے خیر عطا فرمائے اور اپنے فضلوں اور رحمتوں سے نوازے آمین۔

مؤرخہ ۶/احسان (جون) کو محترم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد امیر جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون نے "بواجے بو" میں بھی ایک کثیر تعداد احباب کے ساتھ مل کر کلینک کے لئے دعا کروائی تھی۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے کام شروع ہو چکا ہے ویسے آفیشل طور پر تین ہفتے بعد جبکہ اس کا افتتاح ہوگا اللہ تعالیٰ اس میں بھی برکت ڈالے آمین۔

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

مینجر

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ

قائدین کرام کو بذریعہ اعلانات معلوم ہو چکا ہوگا کہ مجلس خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۸، ۹، ۱۰/اخاء/اکتوبر ۱۳۵۰ ہش/۱۹۷۱ء ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ قائدین سے التماس ہے کہ:

۱۔ تمام خدام کو اجتماع کی تاریخوں کی اطلاع کر دیں۔
۲۔ خدام کو کثرت کے ساتھ اجتماع میں شامل ہونے کی تحریک کریں۔
۳۔ خدام کو اجتماع میں ہونے والے علمی اور ورزشی مقابلہ جات کے لئے تیار کرنا شروع کر دیں۔
۴۔ مختلف امور کے متعلق تفصیلات بذریعہ اعلان و بذریعہ سرکلر مجالس کو عنقریب بھجوانی شروع کر دی جائیں گی۔

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

اللہ تعالیٰ کی طرف سے انعام

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا

"یاد رکھو کہ اس وقت ساری دنیا میں اسلام کی خدمت احمدیوں کے ذمہ لگائی گئی ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے کسی قوم کو اس قدر عظیم الشان ذمہ داری کا ملنا کوئی معمولی انعام نہیں ہے۔ یہ وہ انعام ہے جس کے لئے جسم کا ہر ذرہ بھی اگر قربان کرنا پڑے تو یہ قربانی اس انعام کے مقابلہ میں بالکل ہیچ ہوگی۔"

اکناف عالم میں اشاعت اسلام کے لئے ہمارے محبوب کی طرف سے تحریک جدید کے ماتحت مالی قربانی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ جملہ افراد جماعت اپنا محاسبہ فرمائیں کہ کیا انہوں نے تحریک جدید کا چندہ سال رواں ادا فرما دیا ہے؟

وکیل المال اول تحریک جدید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست دعا

میری بیوی پانچ چھ ماہ سے بیمار ہے۔ اس ماہ کی تیرہ ۱۳ تاریخ کو پھر اپریشن ہونے والا ہے۔ احباب جماعت سے شفایابی اور کامل صحت کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔

ملک نذیر احمد گلاسگو (انگلستان)

وقف جدید کا ششماہی حصہ گذر چکا ہے

کیا آپ نے اپنے وعدہ جات ادا فرمائے ہیں

دفتر وقف جدید کی طرف سے تمام جماعتوں کے صدر صاحبان اور عہدیداران حضرات کے نام ایسے اصحاب کی فہرستیں بھیج دی گئی ہیں۔ جن کی طرف گذشتہ سال کے بقایا کی رقوم قابل ادا ہیں۔ اکثر جماعتوں کے عہدیداران اصحاب کی طرف سے ان فہرستوں کے جواب میں متعدد کوائف بھیجے گئے ہیں جن میں یقین دلایا گیا ہے کہ وہ انشاء اللہ کوشش کر کے یہ بقایا جات ادا فرمائیں گے۔ اللہ تعالیٰ انہیں توفیق عطا فرمائے کہ وہ اپنی ذمہ داری کو پورا کر سکیں۔

ایسے دوست جنہوں نے وقف جدید کے لئے وعدہ کیا ہوا ہے! براہ کرم اس اعلان کو دیکھتے ہی اپنے وعدہ جات ادا فرما دیں تاکہ معلمین کے کام میں کوئی رکاوٹ نہ ہو۔

ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ

مجالس خدام الاحمدیہ ہفتہ وصولی کی وصول شدہ رقوم اور رپورٹ جلد از جلد مرکز کو ارسال فرماویں (مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ایبٹ آباد میں رہائشی پلاٹ

ایبٹ آباد کے صحت افزا و پُر فضا مقام پر (مانسہرہ روڈ) جدید طرز کی آبادی میں ایک کنال کا بالکل ہموار رہائشی قطعہ زمین قابل فروخت ہے آس پاس بعض احباب کے پلاٹس بھی ہیں۔ پتہ ذیل پر رابطہ پیدا کریں۔

محمد سلطان اکبر ایم اے۔ تعلیم الاسلام کالج۔ ربوہ

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں کہ:۔

۳۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیے جائیں گے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسل نمبر ۲۰۴۷۷

میں حمیدہ بیگم زوجہ چوہدری محمد اسلم صاحب قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر ۳۸ سال پیدائشی احمدی ساکن نارووال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۴/۷۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ... ۱۰۰۰ روپے
۲۔ زیور طلائی مالیتی ... ۱۵۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: حمیدہ بیگم محلہ رسولپورہ نارووال نزدیک پھاٹک سیالکوٹ لائن
گواہ شد: حکیم بشیر احمد انسپکٹر بیت المال۔ ربوہ
گواہ شد۔ محمد اسلم (خاوند موصیہ) نارووال۔

مسل نمبر ۲۰۴۷۸

میں ملک محمد اکرم شاہد ولد ملک پیر محمد صاحب مرحوم قوم اعوان پیشہ مربی عمر ۴۲ سال بیعت ۲۸ دسمبر ۱۹۶۱ء ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۵/۷۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت ۱۳۶/- روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔ العبد: ملک محمد اکرم شاہد دار العلوم غربی ربوہ

گواہ شد: دوست محمد شاہد۔ ربوہ
گواہ شد: عطاء اللہ کلیم ربوہ۔

مسل نمبر ۲۰۴۷۹

میں عبد الرحمن خان شاہجہانپوری ولد مظہر خان قوم پٹھان یوسفزئی عمر ۷۲ سال۔ بیعت دسمبر ۱۹۲۲ء ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۵/۷۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:۔

۱۔ نقد ایک ہزار روپیہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عبد الرحمن خان ۶/۴۳ ماڈل ٹاؤن لاہور گواہ شد نصیر احمد ناصر ایم اے پراونشل لائبریرین لاہور۔ گواہ شد۔ مبشر احمد لاہور

مسل نمبر ۲۰۴۸۰

میں نور الدین احمد ولد ہاشم الدین صاحب مرحوم قوم زمیندار پیشہ ملازمت عمر ۳۷ سال پیدائشی احمدی ساکن بہیرا بنگشار ضلع میمن سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷/۵/۷۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۲۷۵/- روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی۔ ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔ العبد نور الدین احمد پاکستان موٹرز لمیٹڈ چٹاگانگ۔ گواہ شد: راجہ نصیر احمد ناصر مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ۔ گواہ شد: مولوی محمد صوبائی امیر مشرقی پاکستان۔

مسل نمبر ۲۰۴۸۱

میں قاضی دین محمد ولد قاضی علی محمد صاحب مرحوم قوم قریشی پیشہ پنشنر عمر ۷۵ سال بیعت ۱۹۰۷ء ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹/۵/۷۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۲۲/- روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ قاضی دین محمد محلہ دار الیمن ربوہ
گواہ شد: محمد اسمٰعیل اسلم صدر محلہ دار الیمن ربوہ
گواہ شد: سردار محمد سیکرٹری اصلاح و ارشاد دار الیمن ربوہ

مسل نمبر ۲۰۴۸۲

میں منظور احمد ولد چوہدری حنیف محمد صاحب قوم منج راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۵/۷۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۱۳۶/- روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: منظور احمد مکان ۲۰۳ وارڈ نمبر ۱ جھنگ صدر
گواہ شد: علی محمد جھنگ صدر۔
گواہ شد۔ احمد الدین جھنگ۔

مسل نمبر ۲۰۴۸۳

میں خواجہ منور احمد طاہر ولد شیخ دوست محمد صاحب قوم خواجہ شیخ پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن کوٹ مومن ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۴/۷۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۵/- روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: خواجہ منور احمد طاہر۔ کوٹ مومن ضلع سرگودھا
گواہ شد: خواجہ بشارت احمد۔ کوٹ مومن ضلع سرگودھا
گواہ شد: خواجہ نصیر احمد متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ۔

مسل نمبر ۲۰۴۸۴

میں شوکت گوہر زوجہ ڈاکٹر لطیف احمد قریشی قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ۔ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۵/۷۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ... ۷۰۰۰/- روپے
۲۔ زیور طلائی ۱۵ تولے ... ۲۶۴۴/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے۔ الامۃ: شوکت گوہر معرفت ڈاکٹر لطیف احمد قریشی دار الصدر ربوہ

گواہ شد: عبد المالک خان ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ
گواہ شد: لطیف احمد قریشی خاوند موصیہ دار الصدر شرقی ربوہ

مسل نمبر ۲۰۴۸۵

میں نواب بی بی بیوہ عبادت علی خان مرحوم قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر ۷۸ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۶۰ ج ب شہباز پور ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۵/۷۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:۔

۱۔ حق مہر وصول شدہ ... ۳۲/- روپے
۲۔ اراضی ۶ کنال مالیتی ... ۳۰۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ نواب بی بی چک ۶۰ ج ب۔ شہباز پور ضلع لائلپور۔ گواہ شد سلطان احمد خان مظہر چک ۶۰ ج ب شہباز پور ضلع لائلپور۔ گواہ شد:۔ ماسٹر محمد علی خان چک ۶۰ ج ب شہباز پور۔ ضلع لائلپور۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جو لوگ اللہ تعالیٰ کا ایک حکم مانتے ہیں اور دوسرے کو ترک کر دیتے ہیں وہ درحقیقت اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار نہیں ہیں

حقیقی اطاعت اور فرمانبرداری یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کے ہر حکم کی تعمیل کرنے کی کوشش کرے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ سورہ بقرہ کی آیت فَمَا جَزَآءُ مَنْ یَّفْعَلُ ذٰلِکَ مِنْکُمْ اِلَّا خِزْیٌ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَیَوْمَ الْقِیٰمَۃِ یُرَدُّوْنَ اِلٰٓی اَشَدِّ الْعَذَابِ۔ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

فَمَا جَزَآءُ مَنْ یَّفْعَلُ ذٰلِکَ مِنْکُمْ اِلَّا خِزْیٌ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَیَوْمَ الْقِیٰمَۃِ یُرَدُّوْنَ اِلٰٓی اَشَدِّ الْعَذَابِ۔ فرماتا ہے۔ کہ تمہارے جیسے لوگ جن کو اصلاح کے اس قدر مواقع دیئے گئے ہیں اور جو خدا تعالیٰ کی باتوں سے اس قدر واقف ہیں تمہیں سوائے اس کے اور کیا سزا دی جاسکتی ہے کہ ان جرائم کی وجہ سے تمہیں دُنیا میں رسوا کر دیا جائے۔ اور آخرت میں تو اس سے بھی زیادہ سخت عذاب کی طرف تمہیں لوٹایا جائے گا۔

حقیقت یہ ہے کہ ایک بہت بڑا مرض جو انسان کی رُوح کو کھانے والی ہے وہ یہ ہے کہ بہت سے لوگ اپنے منشا اپنے خیالات اور اپنی آرزو کے مطابق مذہب کی جس بات کو دیکھتے ہیں صرف اس پر عمل کرنا وہ اپنے لئے کافی سمجھ لیتے ہیں اور اس بات کی کوئی پرواہ نہیں کرتے کہ کئی اور احکام بھی ہیں جن کو وہ بڑی دلیری سے نظر انداز کر رہے ہیں۔ چونکہ بنی نوع انسان کی عادات مختلف حالات اور مختلف صحبتوں کی وجہ سے بدلتی رہتی ہیں اس لئے ہر انسان اپنا ایک خاص ذوق رکھتا ہے جس کو وہ پورا کر لیتا ہے اور جو چیز اس کے ذوق کے خلاف ہو اُسے نظر انداز کر دیتا ہے۔ اگر اپنے ملک کے مختلف علاقوں پر ہی نظر دوڑائی جائے تو معلوم ہوگا کہ بعض مقامات کے لوگ نمازوں کے زیادہ پابند ہوتے ہیں اور روزوں میں سُستی کرتے ہیں۔ بعض جگہ کے لوگ زکوٰۃ تو بڑی پابندی سے دیتے ہیں مگر نماز اور روزہ کی پرواہ نہیں کرتے۔ اسی طرح بعض جگہ نماز اور روزہ کی تو پابندی کی جاتی ہے مگر زکوٰۃ کی طرف توجہ نہیں کی جاتی۔ پھر بعض جگہ کے لوگ باوجود استطاعت کے حج نہیں کرتے اور بعض ایسے ہوتے ہیں کہ اگر حج کے لئے بھی جائیں تو شاید اس سفر میں بھی نماز نہ پڑھیں اب اس نماز اس روزہ اس زکوٰۃ اور اس حج کو خدا تعالیٰ کی فرمانبرداری نہیں کہا جا سکتا کیونکہ اگر وہ خدا تعالیٰ کی سچے دل سے فرمانبرداری کرتے تو جس خدا نے نماز پڑھنے کا حکم دیا ہے اسی نے روزہ رکھنے کا بھی حکم دیا ہے ......

...... اور جس خدا نے زکوٰۃ کا ارشاد فرمایا ہے اُسی نے حج کی بھی تاکید فرمائی ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کا ایک حکم ماننے اور دوسرے کو ترک کرنے نے اس بات کو ثابت کر دیا کہ ایسے لوگ جس فعل کو خدا تعالیٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری سمجھتے ہیں وہ درحقیقت فرمانبرداری نہیں بلکہ ان کے نفس کا ایک دھوکا ہوتا ہے۔ اطاعت اور فرمانبرداری کا ثبوت تب ملتا ہے جب ہر رنگ میں اللہ تعالیٰ کے ہر حکم کا فرمانبردار ہو خواہ وہ حکم اس کے منشاء، خیالات اور رسم و رواج کے مطابق ہو یا مخالف۔

بہت سے لوگ ایسے ہوتے ہیں جن کی طبیعتوں میں غصہ نہیں ہوتا۔ اُن کے خلاف اگر کوئی بات کہتا ہے تو وہ بڑی خندہ پیشانی سے اسکو برداشت کرتے ہیں۔ لیکن ان پر کوئی ایسا موقعہ آئے جہاں خدا تعالیٰ کے لئے ناراضگی کے اظہار کی ضرورت ہو اور وہاں بھی وہ عفو اور درگذر کریں تو معلوم ہو جائے گا کہ ان کا عفو اور درگذر اپنے اندر کوئی نیکی نہیں رکھتا۔ اگر ان کا عفو خدا تعالیٰ کے حکم اور منشاء کے ماتحت ہوتا تو جہاں اللہ تعالیٰ کا منشاء تھا کہ عفو سے کام نہ لیا جائے وہاں وہ کبھی عفو سے کام لیتے۔

غرض اطاعت صرف اپنے ذوق کے مطابق احکام پر عمل کرنے کا نام نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے ہر حکم پر عمل کرنے کا نام ہے خواہ وہ کسی کی عادات یا مزاج کے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔

اس جگہ اللہ تعالیٰ یہود کی نسبت فرماتا ہے کہ اُن کا بھی یہی حال تھا۔ وہ بڑے بڑے گناہ تو کر لیتے تھے لیکن چھوٹی چھوٹی باتوں اور حکمتوں کے متعلق کہہ دیتے کہ ہم ان کی پابندی کرتے ہیں کیونکہ خدا تعالیٰ کا حکم ہے۔"

(تفسیر سورۂ بقرہ صفحہ ۱۴-۱۵)

انصار اللہ کے لئے مجاہد بننے کا موقعہ

مال کا کام کرنے والے بھی مجاہدین فی سبیل اللہ ہیں

حضرت اقدس رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

اَلْعَامِلُ عَلَی الصَّدَقَۃِ بِالْحَقِّ کَالْغَازِیْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ حَتّٰی یَرْجِعَ اِلٰی بَیْتِہٖ (مشکوٰۃ)

جو شخص چندوں کی وصولی کے بارے میں کسی خدمت پر مقرر ہو اور اپنے فرائض کو ایسے رنگ میں بجالائے جو ان کے بجالانے کا حق ہے تو وہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی طرح ہی ثواب کا مستحق ہے اس وقت تک کہ وہ اپنے گھر کو لوٹ آئے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے مالی جہاد میں امداد کرنے کی ہدایات فرما کر انصار اللہ کو موقع دیا ہے کہ وہ حدیث نبوی کے مطابق مجاہد کا مرتبہ حاصل کریں۔

پس ہمارے انصار بھائیوں کو چاہیئے کہ وہ تحریک جدید کے مالی جہاد میں شمولیت کے لئے تمام احمدی احباب کو ترغیب دلائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ضرورت ہے

دفتر مجلس انصار اللہ مرکزیہ میں ایک انسپکٹر کی ضرورت ہے جو مجالس میں دورہ کر کے تربیتی امور کے علاوہ مجالس کے حسابات کی پڑتال بھی کر سکے۔ تعلیمی معیار کم از کم مولوی فاضل یا میٹرک ہونا ضروری ہے۔ دین کی خدمت کا شوق رکھنے والے دوست فوری توجہ فرمائیں اور اپنی درخواستیں صدر صاحب مقامی کی سفارش کے ساتھ دفتر مرکزیہ میں بھجوائیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

اضلاع لائل پور جھنگ اور سرگودھا کے زمیندار توجہ فرمائیں

بطور یاد دہانی دوبارہ تحریر ہے کہ قسم گندم ۷۱۱۴۳ جسے چناب ۷۰ بھی کہتے ہیں کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ یہ جنس اوسط پیداوار کے لحاظ سے اکثر علاقوں میں میکسی پاک سے بہتر ثابت ہو رہی ہے۔ لہٰذا مندرجہ بالا اضلاع کے تمام زمیندار احباب اس جنس کو اپنے علاقہ میں ضرور کاشت کریں۔ اور جو احباب آئندہ موسم میں یہ قسم بونا چاہیں وہ نظارت ہذا کو اپنی ضرورت سے جلد مطلع فرمائیں تاکہ ان کے لئے یہ بیج مہیا کیا جا سکے۔

(ناظر زراعت صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

امتحان انصار اللہ سہ ماہی سوم

سہ ماہی سوم کا امتحان انشاء اللہ العزیز ۱۰ ار تبوک (ستمبر) بروز جمعہ برائے ربوہ اور ۱۲ ار تبوک بروز اتوار برائے بیرونجات منعقد ہوگا۔ نصاب درج ذیل ہے۔

۱۔ ترجمہ قرآن کریم پارہ ۱۲ نصف آخر۔ ۲۔ دو دو الہامات حضرت مسیح موعود [illegible] فارسی، ۳۔ خلافت کی تین برکات۔ ۴۔ حضرت [illegible]

تمام ناظمین اعلیٰ، ناظمین اضلاع اور زعماء اور زعماء اعلیٰ سے گذارش ہے کہ اپنے اپنے حلقہ میں تمام اراکین تک اس اعلان کو پہنچا دیں اور کوشش فرمائیں کہ زیادہ سے زیادہ اراکین اس امتحان میں شریک ہوں۔ نیز مرکز کو قبل از وقت مطلع فرمائیں کہ انہیں امتحان کے لئے کتنی تعداد میں پرچہ جات کی ضرورت ہوگی تاکہ اس کے مطابق طباعت کا انتظام کیا جا سکے۔

(قائد تعلیم)